طعن نمبر (۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ فتنوں کی جگہ

Darul Tehqeeq wa Difa-e-Sahaba
دار التحقیق و دفاع صحابہ
www.sunnilibrary.com

محقق اسلام قاطع رفض وبدعت مناظر اسلام علامہ الحاج
محمد علی نقشبندی علیہ الرحمہ
بانی جامعہ رسولیہ شیرازیہ
بلال گنج لاہور

طعن نمبر (۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ فتنوں کی جگہ

مرزا یوسف حسین لکھنوی شیعہ نے رسالہ "وفات عائشہ" میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ذات پر یہ الزام نقل کیا۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ان کے گھر کی طرف اشارہ کر کے اسے فتنوں کی آماجگاہ فرمایا۔ حوالہ ملاحظہ ہو۔

وفات عائشہ

محبت و پیار کے باوجود بارہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بی بی عائشہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ جن سے اس امر کا صاف پتہ چلتا ہے۔ کہ آپ کی نظر میں ان کی کیا وقعت تھی۔ جو نہ صرف خیالات بلکہ خود

marfat.com
Marfat.com

جناب رب العزت کی غیبی خبریں تھیں۔ چنانچہ ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بالائے منبر عائشہ کے گھر کی طرف اشارہ کرکے تین مرتبہ فرمایا۔

بخاری شریف:

هٰهُنَا الْفِتْنَةُ ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطٰنِ۔

(بخاری شریف جلد دوم صفحہ نمبر ۱۳۲
مطبوعہ مصر)

ترجمہ:۔

یعنی یہ ہی فتنہ ہے جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا تین مرتبہ فرمایا

(وفاتیہ عائشہ مصنفہ مرزا یوسف لکھنوی شیعی)

نوٹ

مرزا یوسف حسین لکھنوی اور اس کے اگلے پچھلے اس روایت سے یہ ثابت کرتے ہیں۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیش گوئی تھی۔ اور اس کا وقوع اس وقت ہوا۔ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر سے نکل کر بصرہ تشریف لے گئیں اور پھر وہاں حضرت علی المرتضٰے رضی اللہ عنہ سے انہوں نے لڑائی لڑی۔ جس میں ہزاروں مسلمان شہید ہوگئے۔ یوں حضرت عائشہ کا گھر فتنوں کی آماجگاہ بنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا درست ہوا۔

جواب

اہل تشیع کے مذہب کی بنیاد ہی جب ہیرا پھیری پر ٹھہری۔ تو روایات واحادیث میں ایسا کرنا ان کے گھر کی بات ہے۔ اور پرانی عادت کا اظہار ہے۔ مرزا صاحب بھی اس معاملے کسی سے کم کیوں رہیں۔ آخر لکھنوی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

بخاری شریف سے منقول حدیثِ مذکور کا موضوع یعنی ترجمۃ الباب پر ہی نظر پڑ جاتی۔ تو سمجھ آ جاتا۔ کہ معاملہ کچھ اور ہے۔ لیکن پھر بھولے بھالے سنیوں کو فریب دینا مشکل ہو جاتا۔ اور اپنے عزاداروں کی تسلی نہ ہوتی۔

آئیے ذرا اس ڈھول کا پول کھولیں۔ امام بخاری نے اس حدیث کے لیے ترجمۃ الباب کے طور پر یہ لکھا ہے۔

قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتْنَةُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ۔

ترجمہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی کہ فتنہ جانب مشرق سے اٹھے گا۔

اتفاق ایسا تھا۔ کہ منبر شریف پر جب جلوہ فرما ہو کر آپ نے جانب مشرق اشارہ فرمایا۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا گھر اسی سمت تھا۔ ڈھکوی شریف وغیرہ نے جانب مشرق اشارہ فرمایا تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں مقید کر دیا۔ حالانکہ حدیث مذکورہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے لیے کوئی لفظ موجود نہیں۔ کمال تحریف سے حدیث کو ڈھکوی نے وہ جامہ پہنایا۔ جس کی کوئی وجہ نہیں بنتی۔ اگرچہ طعن میں ذکر کردہ روایت میں "من قبل المشرق" کے الفاظ نہیں۔ لیکن اسی جگہ اسی عنوان کے تحت دوسری احادیث میں یہ الفاظ موجود ہیں۔ جس کا صاف مفہوم یہ کہ آپ نے فتنہ کے لیے "جانب مشرق" کو مخصوص فرمایا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کی تخصیص نہیں فرمائی۔ لہٰذا جانب مشرق کو حجرۂ عائشہ کے ساتھ مخصوص کرنا۔ اور "من قبل المشرق" کے الفاظ کو ذکر نہ کرنا "تحریف فی الحدیث" ہے۔ اسی مقام پر دو عدد احادیث کے الفاظ ملاحظہ ہوں اگلے صفحہ پر۔

marfat.com

Marfat.com

بخاری شریف:

عن نافع عن ابن عمر انه رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو مستقبل المشرق یقول الا ان الفتنة ههنا من حیث یطلع قرن الشیطن

(بخاری شریف جلد دوم ص ۱۰۵۰، ۱۰۵۱ مطبوعہ دہلی

ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی۔ اس وقت آپ کو رخِ انور جانب مشرق تھا۔ خبردار! فتنے اس جگہ سے اٹھیں گے۔ جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا۔

بخاری شریف:

عن نافع عن ابن عمر قال ذکر النبی صلی الله علیه وسلم اللهم بارك لنا فی شامنا اللهم بارك فی یمننا قالوا وفی نجدنا قال اللهم بارك لنا فی یمننا قالوا یارسول الله وفی نجدنا فاظنه قال فی الثالثة هناك الزلازل والفتن وبها یطلع قرن الشیطان۔

(بخاری شریف جلد دوم ص ۱۰۵۰، ۱۰۵۱ مطبوعہ دہلی)

ترجمہ:۔

جناب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی۔ اے اللہ! ہمارے ملک شام میں برکت ڈال دے۔ ہمارے یمن میں برکت نازل فرما۔ حاضرین نے نجد کے بارے میں دعا کے لیے عرض کی۔ آپ نے پھر

marfat.com
Marfat.com

شام و یمن کے لیے ہی برکت کی دعا کی۔ پھر نجد کی سفارش کی گئی۔ راوی کہتے ہیں۔ میرا خیال ہے۔ کہ تیسری مرتبہ سوال کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہاں سے زلزلے اور فتنے اٹھیں گے۔ اور شیطان کا سینگ بھی وہیں سے نکلے گا۔

لمحۂ فکریہ

قارئین کرام! بخاری شریف کے ترجمۃ الباب کے تحت درج دو عدد احادیث ہم نے با ترجمہ پیش کیں۔ ان میں ازراہِ انصاف بتلائیے۔ کہ کہیں کوئی لفظ ایسا ہو جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کا اتہ پتہ دیتا ہو۔ جانب مشرق کا ہی ذکر ہے۔ بخاری شریف وغیرہ کتب حدیث میں جانب مشرق واقع کچھ مقامات کی نشاندہی بھی ملتی ہے۔ راس الکفر ھھنا و اشار نحو المشرق حیث یطلع قرن الشیطٰن فی ربیعہ و مضر۔ یعنی مشرق کی طرف اشارہ کر کے آپ نے فرمایا۔ کفر کی اصل ادھر ہے۔ جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا۔ وہ قبیلہ ربیعہ اور مضر ہیں۔ چونکہ ربیعہ اور مضر جانب مشرق تھے۔ اس کے لیے اس حدیث اور دوسری احادیث میں کوئی تعارض اور ٹکراؤ نہیں۔ اب بتائیے۔ کہ حضرت عائشہ کا حجرہ کدھر گیا؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیش گوئی کے مطابق واقعی اس سمت سے فتنے اٹھے۔ اور امت مسلمہ کو انہوں نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مالک بن اشتر کا خروج اور اس کے ساتھیوں کا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کے لیے نکلنا کوفہ سے ہوا۔ جو جانب مشرق میں ہے۔ عبداللہ بن زیاد کا فتنہ جو شہادت امام عالی مقام کا سبب بنا۔ مختار ثقفی مدعی نبوت کا فتنہ (دافض کا منبع، معتزلہ کا

marfat.com
Marfat.com

میداء، قرامطہ کا مسکن، خوارج کا نہروان اور دجال کا اصفہان سبھی مدینہ منورہ سے جانب مشرق ہیں۔ ایک سے ایک بڑھ کر فتنہ اور زلزلہ۔ لیکن لکھنوی وغیرہ ان تمام فتنوں اور زلزلوں سے منہ موڑ کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا سفر بصرہ لے بیٹھے۔ اور اس طرح مائی صاحبہ کا گھر انہیں فتنوں کی آماجگاہ نظر آیا۔ ان اندھوں سے کوئی پوچھے۔ بھلا مائی صاحبہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرہ سے سیدھی بصرہ کب تشریف لے گئیں۔ آپ وہاں سے مکہ مکرمہ تشریف لے گئیں۔ کیا آپ کا مکہ معظمہ جانا۔ آپ کے گھر کو فتنہ کی جگہ بنا دے گا۔ پھر وہاں سے عازم بصرہ ہوئیں۔ کیا اس طرح مکہ مکرمہ فتنوں کی جگہ قرار پائے گا؟ حجرۂ عائشہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام تھا۔ اور وصال کے بعد آپ اسی میں آرام فرما ہیں۔ کیا جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرما ہیں۔ وہ جائے فتنہ ہے۔ نہیں نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ حق و صداقت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

marfat.com

Marfat.com

سُنی لائبریری ڈاٹ کام
www.sunnilibrary.com